نماز میں دانتوں سے کھانے کے ذرات منہ میں آجائیں تو کیا کریں؟

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتوی نمبر: WAT-2022

تاریخ اجراء: 12 ربیع الاول 1445ھ / 29 ستمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کسی کے دانتوں میں انفیکشن ہو اور مسوڑھوں کی سرجری بھی ہوئی ہے، دو داڑھیں نکلوائی ہیں، اس کی وجہ سے دانتوں میں غذا کے ذرات پھنس جاتے ہے، وضو سے پہلے کافی نکال لیتے ہیں لیکن کچھ نہ کچھ رہ جاتے ہیں، ان کو نکالو، تو تکلیف ہوتی ہے اور جو گوشت دانتوں میں رہ گیا، وہ اگر نماز کے دوران نکال لیا جائے، تو نماز کا حکم بتادیں اور آیا جو ذرات اب منہ میں زبان پر آ گئے، تو کیا انہیں باہر نکال دیا جائے یا سلام کے بعد باہر پھینکے جائیں اور وضو کے دوران جتنے نکل جائیں، اتنے نکالنے کافی ہیں یا چاہے جتنی بھی تکلیف ہو سارے ہی نکالنے ہیں؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حکمِ شرعی یہ ہے کہ نماز کے دوران اگر کھانے کے ذرات وغیرہ، کوئی چیز دانتوں سے نکلے، تو اگر وہ چنے کی مقدار برابر ہو، تو اس کو نگلنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور اگر اس سے کم ہو تو نماز مکروہ ہے، لہٰذا اگر دورانِ نماز دانتوں سے چیز نکل کر زبان پر آجائے، تو اسے عملِ قلیل سے باہر ہی نکال دیا جائے کہ منہ کے اندر رہنے کی صورت میں اُس کے حلق سے نیچے اُترنے کا اندیشہ باقی رہے گا جو فسادِ نماز یا کم از کم کراہتِ نماز کا سبب بنے گا۔ یہ بھی یاد رہے! جہاں عملِ قلیل کے ذریعے نکالنے میں ہاتھ کا استعمال ہو گا، تو ایک رکن میں ایک ہاتھ بضرورت دو بار استعمال کرنے کی اجازت ہے، تین مرتبہ اٹھانے سے نماز ٹوٹ جائے گی۔

نیز دانتوں کے درمیان سے ذرات وغیرہ نکالنے کے متعلق تفصیل یہ ہے کہ مسوڑھے زخمی نہ ہوں اِس احتیاط کے ساتھ ممکنہ صورت میں غذا کا ایک ایک ذرّہ دانتوں سے نکالنا ہو گا ورنہ دانتوں کے درمِیان غِذائی اَجزاء پڑے پڑے سڑتے اور سخت سڑانڈ کا باعِث بنتے رہیں گے۔ دانتوں کی صفائی کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ کوئی چیز کھانے اور چائے

وغیرہ پینے کے بعد اور اِس کے علاوہ بھی جب جب موقع ملے مثلاً بیٹھے بیٹھے کوئی کام کررہے ہیں اُس وَقت پانی کا گھونٹ منہ میں بھر لیں اور جُنبِشیں دیتے رہیں یعنی ہِلاتے رہیں، اِس طرح مُنہ کا کچرا اور میل کچیل صاف ہوتا رہے گا۔ سادہ پانی بھی چل جائے گا اور اگر نمک والا نیم گرم پانی ہو تو یہ اِن شاءَاللہ عَزَّوَجَلَّ بہترین "ماؤتھ واش" ثابِت ہو گا۔ (فیضان رمضان، صفحہ 259، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نماز کے دوران کوئی چیز دانتوں سے نکلے تو اسے حلق سے نیچے اتارنے کے متعلق حکم شرعی بیان کرتے ہوئے صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: نماز کے اندر کھانا پینا مطلقاً نماز کو فاسد کر دیتا ہے، قصداً ہو یا بھول کر، تھوڑا ہو یا زیادہ، یہاں تک کہ اگر تل بغیر چبائے نگل لیا یا کوئی قطرہ اُس کے منہ میں گرا اور اس نے نگل لیا نماز جاتی رہی۔ دانتوں کے اندر کھانے کی کوئی چیز رہ گئی تھی اس کو نگل گیا، اگر چنے سے کم ہے نماز فاسد نہ ہوئی، مکروہ ہوئی اور چنے برابر ہے، تو فاسد ہو گئی۔ (بہارشریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ614، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم